

الدرس الثالث والثلاثون

ابواب ثلاثی مزید فیہ

(Triplet With Additional Letters)

ثلاثی مزید فیہ دراصل ثلاثی مجرد کے شروع یا درمیان میں بعض حروف کے اضافے سے بنتا ہے۔ ثلاثی مزید فیہ کے زیادہ استعمال ہونے والے آٹھ ابواب ہیں۔ بعض ابواب صرف ایک حرف زائد کے اضافے سے بنتے ہیں، بعض دو حروف کے اضافے سے اور بعض تین حروف کے اضافے سے۔ تمام کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(۱) ایک حرف کے اضافے سے بننے والے ابواب :

نمبر شمار	ماضی	مضارع	نام باب/مصدر	کیفیت
(۱)	وزن مثال	أَفْعَلُ أَكْرَمُ	أَفْعَالُ إِكْرَامُ	ماضی کے پہلے صیغے میں فاء کلمہ کو ساکن کر کے شروع میں ”ہمزہ مفتوحہ“ کا اضافہ
(۲)	وزن مثال	فَعَّلَ صَرَّفَ	تَفْعِيلُ تَصْرِيفُ	ماضی کے عین کلمہ کو مشدد (ت) کرنے سے
(۳)	وزن مثال	فَاعَلَ جَاهَدَ	مُفَاعَلَةٌ مُجَاهَدَةٌ	ماضی کے فاء کلمہ کے بعد ”الف“ کے اضافے سے

(۲) دو حروف کے اضافے سے بننے والے ابواب :

(۴)	وزن مثال	تَفَعَّلَ تَقَبَّلَ	تَفَعُّلُ تَقَبُّلُ	فعل ماضی کے شروع میں ”ت“ کے اضافے اور عین کلمہ کو مشدد (ت) کرنے سے
(۵)	وزن مثال	تَفَاعَلَ تَطَاهَرَ	تَفَاعُلُ تَطَاهُرُ	فعل ماضی کے شروع میں ”ت“ اور فاء کلمہ کے بعد ”الف“ کا اضافہ
(۶)	وزن مثال	اِفْتَعَلَ اِكْتَسَبَ	اِفْتِعَالُ اِكْتِسَابُ	فعل ماضی کے شروع میں ہمزہ مکسورہ اور فاء کلمہ کے بعد ”ت“ کا اضافہ
(۷)	وزن مثال	اِنْفَعَلَ اِنْصَرَفَ	اِنْفِعَالُ اِنْصِرَافُ	فعل ماضی کے شروع میں ”اِن“ کا اضافہ

(۳) تین حروف کے اضافے سے بننے والا باب :

(۸)	وزن	اِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	اِسْتَفْعَالٌ	فعل ماضی کا فاعل کلمہ ساکن کر کے
	مثال	اِسْتَغْفَرَ	يَسْتَغْفِرُ	اِسْتِغْفَارٌ	شروع میں ”اِسْ ت“ کا اضافہ

فائدہ :

(۱) باب مفاعله کے مصدر کا ایک وزن فِعَالٌ بھی ہے۔ مثلاً : قِتَالٌ، جِهَادٌ، حِسَابٌ، عِقَابٌ یہ

تمام الفاظ باب مفاعله کے مصادر ہیں ان کے فعل ماضی علی الترتیب یہ ہیں : قَاتَلَ، جَاهَدَ، حَاسَبَ، عَاقَبَ

(۲) باب افعال کے سوا دوسرے ابواب کا ہمزہ وصلی ہے جو پچھلے لفظ سے ملا کر پڑھنے کی صورت میں ساکت (Silent)

ہو جاتا ہے۔ مثلاً : وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً - أَبَى وَاسْتَكْبَرَ، وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ

ثلاثی مزید فیہ میں ماضی معروف سے مجہول بنانے کا قاعدہ :

(۱) آخری حرف اپنی پہلی شکل پر برقرار رہے گا۔ (۲) آخری سے پہلے حرف کو کسرہ دیں گے۔

(۳) ساکن حرف بھی اپنی پہلی حالت پر رہے گا۔ (۴) باقی تمام حروف پر ضمہ آئے گا۔

مثلاً : أَخْرَجَ سے أُخْرِجَ اور تَقَبَّلَ سے تُقَبَّلَ

فائدہ : ماضی معروف کو مجہول بناتے وقت باب مفاعله اور تفاعل کا الف ”واو“ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ باقی تمام

حروف پہلی حالت پر برقرار رہیں گے۔ مثلاً : بَارَكَ سے بُورِكَ، قَاتَلَ سے قُوتِلَ

مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ :

(۱) علامت مضارع اگر مضموم نہ ہو تو اسے ضمہ دیا جائے گا۔

(۲) آخری سے پہلے حرف پر اگر فتح نہ ہو تو اسے فتح دیا جائے گا۔ مثلاً :

يُبَدِّلُ سے يُبَدِّلُ، يُحَاسِبُ سے يُحَاسِبُ، يَتَقَبَّلُ سے يُتَقَبَّلُ

فائدہ : ثلاثی مزید فیہ کے جو حروف ف ع ل کے وزن میں ہوں، وہ اصلی حروف (مادہ / Raw Material)

کہلاتے ہیں اور باقی کو زائد حروف کہا جاتا ہے۔

الدرس الرابع والثلاثون

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب اور ان کی خاصیات

باب	خاصیت	ثلاثی مجرد	ثلاثی مزید فیہ
اَفْعَالٌ	متعدی بنانا	صَلَحَ ۞ (درست ہونا) حَسُنَ ۞ (اچھا ہونا)	أَصْلَحَ يُصْلِحُ إِصْلَاحٌ (درست کرنا) أَحْسَنَ يُحَسِّنُ إِحْسَانٌ (اچھا کرنا)
تَفْعِيلٌ	متعدی بنانا/ تدریج مبالغہ اہتمام	نَزَلَ ۞ - (اُترنا) قَطَعَ ۞ - (کاٹنا) عَلِمَ ۞ - (جاننا)	نَزَلَ يُنْزِلُ تَنْزِيلٌ (آہستہ آہستہ اتارنا) قَطَعَ يُقْطِعُ تَقْطِيعٌ (ٹکڑے ٹکڑے کرنا) عَلِمَ يُعَلِّمُ تَعْلِيمٌ (اہتمام سے/ آہستہ آہستہ سکھانا)
مُفَاعَلَةٌ	اشتراک مبالغہ	قَتَلَ ۞ - (مار ڈالنا) جَاهَدَ ۞ - (کوشش کرنا)	قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةٌ/ قِتَالٌ (جنگ کرنا) جَاهَدَ يُجَاهِدُ مُجَاهَدَةٌ/ جِهَادٌ (پوری طاقت صرف کرنا/ بہت زیادہ کوشش کرنا)
تَفَعُّلٌ	مبالغہ و لزوم تدریج و اہتمام	قَطَعَ ۞ - (کاٹنا) عَلِمَ ۞ - (جاننا)	تَقَطَّعَ يَتَقَطَّعُ تَقَطُّعٌ (پاش پاش ہونا) تَعَلَّمَ يَتَعَلَّمُ تَعَلُّمٌ (آہستہ آہستہ/ اہتمام سے سیکھنا)
تَفَاعُلٌ	عظمت و مبالغہ اشتراک	بَرَكَ ۞ - (نیک بخت ہونا) سَأَلَ ۞ - (مانگنا/ سوال کرنا)	تَبَارَكَ يَتَبَارَكُ تَبَارُكٌ (بہت زیادہ برکت والا ہونا) تَسَاءَلَ يَتَسَاءَلُ تَسَاءُلٌ (ایک دوسرے سے سوال کرنا)
اِفْتِعَالٌ	مبالغہ اہتمام اشتراک	قَرُبَ ۞ - (قریب آنا/ ہونا) سَمِعَ ۞ - (سننا) قَتَلَ ۞ - (قتل کرنا)	اِقْتَرَبَ يَقْتَرِبُ اِقْتِرَابٌ (نہایت قریب آنا) اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ اِسْتِمَاعٌ (غور سے سننا) اِقْتَتَلَ يَقْتَتِلُ اِقْتِتَالٌ (باہم لڑنا)
اِنْفِعَالٌ	لزوم	صَرَفَ ۞ - (پھیرنا)	اِنْصَرَفَ يَنْصَرِفُ اِنْصِرَافٌ (پھرنا)
اِسْتِفْعَالٌ	طلبِ ماخذ	غَفَرَ ۞ - (بخشنا)	اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ اِسْتِغْفَارٌ (مغفرت طلب کرنا)

آيات

- (١) الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَاتَّمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا (المائدة: ٣)
- (٢) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهَدُ اللَّهُ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ
الَّذِي الْخِصَامُ (البقرة: ٢٠٢)
- (٣) نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ (آل عمران: ٣)
- (٤) وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ (البقرة: ٣٠)
- (٥) وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ (العنكبوت: ٦٩)
- (٦) إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ (الانبياء: ٩٠)
- (٧) أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا (محمد: ٢٣)
- (٨) فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا (آل عمران: ٣٤)
- (٩) كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ (المائدة: ٤٩)
- (١٠) فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ (الاعراف: ١٩٠)
- (١١) اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (القمر: ١)
- (١٢) قَالَ يُمُوسَى إِنَّ الْمَلَائِكَةَ يَأْتِمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ (القصص: ٢٠)
- (١٣) وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَى ۖ فَبَشِّرْ عِبَادِهِ
الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۗ أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأُولَئِكَ هُمْ
أُولُوا الْأَلْبَابِ (الزمر: ١٨-١٤)
- (١٤) إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ (الانفطار: ١)

- (١٥) ثُمَّ انْصَرَفُوا ۖ صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ (التوبة: ١٢٤)
- (١٦) لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (النمل: ٣٦)
- (١٧) فَاِنْطَلَقَا حَتَّى إِذَا آتَيَا عَلَى قَرْيَةٍ اسْتَطَعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا (الكهف: ٤٤)
- (١٨) مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (البقرة: ٢٦١)

احاديث

- (١) أَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ الْجَنَّةَ تَقْوَى اللَّهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ (جامع الترمذی)
- (٢) مَنْ تَسَمَّعَ حَدِيثَ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ، صُبَّ فِي أُذُنِهِ الْأَنْكُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (صحیح بخاری)
- (٣) وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ تَعَالَى يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمْ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ (صحیح مسلم)
- (٤) إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَمَلُهُ كُلُّهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ: صَدَقَةٌ جَارِيَةٌ، أَوْ عِلْمٌ يُنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُو لَهُ (صحیح مسلم)